

## 21697 - قضاء رمضان میں تسلسل واجب نہیں

### سوال

میں نے بیماری کی وجہ سے رمضان کے پانچ روزے نہیں رکھے تھے ، تو کیا مجھے تسلسل سے روزے رکھنے چاہئیں یا ہر ہفتہ میں ایک دن روزه رکھ سکتا ہوں ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

علماء کرام کا اتفاق ہے کہ رمضان المبارک کی قضاء میں اسے اتنے ایام ہی روزے رکھنا ہوں گے جتنے ترک کیے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور جو کوئی بھی تم میں سے مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے البقرة ( 185 ) -

اور ان ایام قضاء میں تسلسل شرط نہیں ہے اس لیے آپ تسلسل سے بھی رکھ سکتے ہیں اور علیحدہ علیحدہ بھی ، چاہے ہفتہ میں ایک یا پھر ہر ماہ ایک روزہ رکھیں یا جس طرح آپ کو آسانی ہو ، اس لیے دلیل مندرجہ بالا آیت ہی ہے کیونکہ اس میں قضاء رمضان کے لیے تسلسل کی شرط نہیں رکھی گئی ، بلکہ واجب تو یہ ہے کہ اتنے ایام روزے رکھیں جائیں جو نہیں رکھے جاسکے -

دیکھیں : المجموع ( 6 / 167 ) اور المغنی لابن قدامة ( 4 / 408 ) -

لجنة دائمة سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

کیا قضاء رمضان میں علیحدہ علیحدہ روزے رکھنا جائز ہیں ؟

لجنة کا جواب تھا :

جی ہاں قضاے رمضان علیحدہ علیحدہ ایام میں کی جاسکتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے البقرة ( 185 ) -

توالله تعالى نے قضاء میں تسلسل کی شرط نہیں لگائی - اھ

دیکھیں فتاوی اللجنة الدائمة ( 10 / 346 ) -

اورشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کا فتوی ہے :

جب کوئی شخص دو یا تین یا اس سے زیادہ ایام روزہ نہ رکھے تو اس پر قضاء واجب ہے لیکن یہ لازم نہیں کہ وہ اس میں تسلسل قائم کرے ، اگر تو تسلسل سے رکھے تو افضل ہے اور اگر نہ تسلسل سے نہ رکھے تو ایسا کرنا بھی اس کے لیے جائز ہے - اھ

دیکھیں فتاوی الشیخ ابن باز رحمہ اللہ ( 15 / 352 ) -

والله اعلم .